Lesson #37 — Roots Words

• الٓمّٓ ← آیات متشابہات میں سے ہے۔ اس کا مطلب اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔

• اللہ ← ء - ل - ہ **اللہ** کا ذاتی نام ہے۔

↲ باقی صفاتی نام ہے۔ ھُوَ ← ضمیر اللہ کیلئے ہے

• القیوم ← ق - و - م کھڑا ہونا / کسی کا اپنے ارادے سے کھڑا ہونا۔ حفاظت اور نگہبانی

↲ اللہ کی صفت ہے۔

• یدیہ ← ی - د - ی ہاتھ * یدین ← دو ہاتھ

* توراۃ ← عبرانی زبان میں توراۃ کو شریعت (قانون) کہتے ہیں۔ (موسیٰ پر نازل)

* انجیل ← یونانی زبان میں انجیل کو خوشخبری / البشارت کہتے ہیں (عیسیٰ پر نازل)

توراۃ (Bible) ← زمانہ نزول قریبا ڈیڑھ ہزار قبل مسیح ہے۔ اس کی شریعت میں عفوودرگزر کی بجائے **قصاص** پر زور دیا گیا ہے

انجیل ← اس کی شریعت میں قصاص کی بجائے **عفوودرگزر** پر زور دیا گیا ہے۔ اور سختی کی بجائے نرمی پر۔

• توراۃ ← Bible کے عہد نامے کی پرانی 5 کتابیں۔

• انجیل ← Bible کے نئے عہد نامے کی 4 مشہور انجیلیں۔ (اناجیلیں / اناجیل اربع)

موسیٰ کی بعثت سے (40 برس) لیکر ان کی وفات تک نازل ہوئے۔
سال

تورات سے مراد وہ احکامات ہیں

~~10 احکام اللہ نے پتھر کی لوحوں پر کندہ کر کے دیئے تھے۔ باقی احکام موسیٰ نے خود~~
لکھوا کر اس کی 12 نقلیں بنی اسرائیل کے 12 قبیلوں کو دے دی تھی۔ ایک نقل بنی لاوی کو بھی دی تھی تاکہ وہ اس کی حفاظت کرے۔ یہ ایک مستند کتاب کی حیثیت سے بیت المقدس کی پہلی تباہی کے وقت تک محفوظ تھی پتھر کی لوحوں سمیت۔

* بہت جب بغاوت ہوگئی اور یہودیہ کے بادشاہ **یُسعا** نے ہیکل سلیمانی کی مرمت کی تو اتفاق سے **سردار کاہن** جو تھا اور جو قوم کا سب سے بڑا مذہبی پیشوا تھا **خِلقیہ** اُس کو ایک جگہ تورات رکھی ہوئی مل گئی بیت المقدس میں۔ اُس نے ایک عجوبے کی طرح شاہی منشی کو دے دیا۔ اور شاہی منشی نے اُسے بادشاہ کے سامنے جاکر اس طرح پیش کیا کہ بڑی ایک عجیب چیز ملی ہے یعنی اس طرح تورات رکھی رہی۔ عام لوگوں تک اُس کی رسائی نہ تھی۔ کہ جب اُس کی مرمت ہوئی نہ پھر وہ ہیکل سلیمانی (بیت المقدس) سے اُن کو ملی اور پھر کیا ہوا جب **بخت نصر** نے حملہ کیا اُس نے اس کو جلا دیا۔ تباہ و برباد ہوگئی۔ بہت کم لوگ اس کے بارے میں جاننے لگے پھر بیت المقدس تعمیر ہوا پھر بزرگوں کی مدد سے بنی اسرائیل نے اپنی تحاریف جو تھی مرتب کی اور اب جو Bible کی پہلی **17** کتابوں پر مشتمل ہے کہتے ہیں۔ اس تحاریف کے 4 باب رکھے ہیں انہوں نے

① خروج ② احبار ③ گنتی ④ استثنا

اور حضرت موسیٰ کی سیرت پر یہ مشتمل ہے

* تورات اُن منتشر اجزاء کا نام ہے جو سیرت موسیٰ کے اندر بکھرے ہوئے تھے۔

* "انجیل یہ بھی اُن الہامی خطبات اور اقوال کا جو مسیح (حضرت عیسیٰ) نے اپنی زندگی کے آخری ڈھائی تین برس میں بحیثیت نبی کے مختلف باتیں کہیں ارشادات فرمائے۔" (تو وہ کلمات طیبات آپ کی زندگی سے لکھے اور مرتب کیے گئے) ← (Not sure لکھے گئے یا نہیں)۔

• انجیل کے chapters

• متی • مرقس • لوقا • یوحنا (ان کو اناجیل کہا جاتا ہے)

Scanned with CamScanner

↳ ان سب کتابوں میں تحریف (تبدیلی) ہوچکی ہے۔ * [اصل نہیں ہے تو الہامی بھی نہیں ہوسکتا]

* سورۃ البینۃ ← آیت 2،3 [رسول من اللہ یتلو صحفا مطھرۃ۔ فیھا کتب قیمۃ]

↳ حق ← [قول فیصل] ← ایسی بات جو فیصلہ کن ہو جو جھگڑے کو ختم کردے۔
قرآن مجید ان اختلافات کا فیصلہ کرتا ہے جو یہود و نصاریٰ کے اندر پائے جاتے تھے

- فرقان ← ف۔ر۔ق حضرت عمر فاروقؓ کا لقب ← [فاروق]
- عزیز ← ع۔ز۔ز غالب اور قدرت والا
- ذوانتقام ← ن۔ق۔م کسی کو اس کے نازیبا رویہ کام کے عوض غضب ناک ہوکر / ناراض ہوکر سزا دینا / بدلہ دینا) / بدلہ لینے والا
- یخفی ← خ۔ف۔ی خفیہ / پوشیدہ ہونا خفت ← خ۔ف۔ف ہلکی سی
- یصورکم ← ص۔و۔ر تصویر گری کرنا / مائل کرنا / مانوس کرنا
  نوجوان کو اپنی طرف (مائل کرے / مانوس کرے) (حضرت ابراہیمؑ) (جاڈ پڑنے)
- الارحام ← ر۔ح۔م رحموں / پیٹوں

1 child → 3 Arab cells
consist

250 cells formation → Eyes, ear → Then again tongue formation → Then (above 250 cells)
cell no. increases more structures of body form in womb.

* خود اپنے بارے میں بھی انسان فیصلہ نہیں کرسکتا کہ مجھے کیسے بننا چاہیے۔
* حقیقت شرک کا توڑ کیا گیا ہے۔
  اللہ ← جس کو معبود سمجھا جائے۔
- محکمت ← حکم ← ایسی چیز جو کہ واضح اور مضبوط ہو۔ / پختہ / پختگی solid.
  ↳ قرآن مجید کی ایسی آیات جو سچ اور جھوٹ / حلال اور حرام میں فرق۔
- متشابھت ← ش۔ب۔ه لفظی اور معنوی اعتبار سے ملتے جلتے ہو جس سے مفہوم میں شبہ پیدا ہوجائے)

* متشابہات ایسی آیات ہیں جن کا مفہوم انسان کی capacity سے اوپر ہے۔ ہم نہیں سمجھ سکتے۔ ہماری عقل محدود ہے۔ اللہ کی کائنات کے اسرار و رموز لامحدود ہے۔

← سورۃ المدثر ← آیت 26 - 30 ← [دوزخ کی منظر کشی کی گئی ہے۔ اس کو ایک عام شخص نہیں سمجھ سکتا۔ (دوزخ کے نگران 19 فرشتے ہیں)

Scanned with CamScanner

← اور تیرے رب کے لشکروں کو اس (رب) کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ (وما ھی الا ذکری للبشر۔)
فرشتے

* سورۃ البقرۃ ← آیت - 126 ان اللہ لا یستحیی ان یضرب --- (آیت متشابہات)

← آیات متشابہات اس سے مراد قرآن کی وہ آیتیں ہیں کہ جس میں اللہ، جنت، فرشتے، آخرت کی نعمتیں، جہنم کی سزائیں ← ان کو تمثیلی یا تشبیہی رنگ میں بیان کیا گیا ہے۔ یا اللہ کی صفات کا افعال کو کسی مثال میں بیان کیا گیا ہے اور پھر لوگ اس کو معنی پہناتے ہیں (پریشان ہوتے ہیں)۔

← حضرت آدمؑ میں اپنی روح کو پھونکا
← عیسیٰؑ کو بن باپ کے پیدا کیا

اہل ایمان کا ایمان زیادہ ہوتا ہے اس آیتیں پڑھ کر۔ لیکن جن کی طبیعت میں فتنہ ہوتا ہے وہ اس کے اندر مختلف معنی نکالتے ہیں۔ اور فتنہ سرگرمیاں کرتے ہیں۔

نظر کا
• زیغ ← ز - ی - غ ٹیڑھا ہونا / مائل ہونا / ~~جھکاؤ ہونا~~ زنگ لگنا۔
• ابتغاء ← ب - غ - ی تلاش کرنا / جستجو کرنا
• تاویل ← ا - و - ل کسی شے کی اصل حقیقت / تفسیر (حقیقت کے متعلق
• والراسخون ← ر - س - خ اپنی جگہ پر گڑھ جانا (ہونا کسی چیز کا اور پھر موجود ہونا)
* سیاہی کتاب میں گڑھ گئی۔
علم کی آگہی ہونا پھر اس کا دل میں گڑھ جانا ← رسخ
• رب ← ر - ب - ب
• الالباب ← ل - ب - ب مغز / گودا
• تزغ ← ز - ی - غ
• وھب ← و - ہ - ب دے دیں / عطا کرنا
• تخلف ← خ - ل - ف
خلاف ورزی کرنا
• المیعاد ← و - ع - د
مدت وغیرہ کی
• وقود ← و - ق - د ایندھن
• کداب ← د - ء - ب / د - ب - ب مثال جیسا
برابر کسی کام کو کرتے رہنا
کوشش / مشقت سے (کسی کام کو مسلسل کرتے رہنا)
دابا ← جانور جو مسلسل چلتے رہتے ہیں۔ وقفے کے بغیر چلتے رہنا

قرآن کے موضوعات
توحید + رسالت + آخرت

دو گروہ

• فئتین ← ف - ء - ی گروہ

• التقتا ← ل - ق - ی
(مل گیا)

رای ←
• یرونھم ← ر - ء - ی دیکھنا

• مثلیھم ← مثال جیسی مثال (دوگنا)

• یؤید ← ء - ی - د مدد/تائید کرنا

• لعبرۃ ← ع - ب - ر عبرت

سورۃ اخلاص
توحید ← 1/3 قرآن کا حصہ

Tafseer

★ سورت کی ابتدا میں فرق واضح کیا ہے مومن اور کافر میں ۔ توحید کی بنا پر۔

★ 1-5 آیات (توحید کے بارے میں)

★ الم ← متشابہات میں سے ہے جن کے معنی اللہ اور اس کا رسول جانتا ہے ۔

← اللہ خود قائم ہے اور قیامت کو قائم کرے گا ۔ زندہ خدا کی بندگی کرو ۔ عیسیٰ کی بندگی جو لوگ کرتے تھے ۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے قائم ہے ۔ کوئی بشری واجب نہیں ہے اللہ میں ۔ اللہ کی بندگی کریں اس کے آگے خود کو جھکا دے ۔

یہود و نصاریٰ کی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے (قرآن مجید) اور جھگڑے ختم کرتی ہے ۔

↲ جن لوگوں نے انکار کیا قرآن سے

• مکہ کے لوگ • اہل کتاب • اور آج کے مسلمان

↲ ہم قرآن پر ایمان تو لاتے ہیں لیکن ہماری معیشت (economics) اس کے مطابق نہیں ہے ۔ social life ، اخلاق قرآن کے مطابق نہیں ہے ۔

★ Our instruction book is Quran.

↲ وہ خدا جو ماں کے بطن میں 3 اندھیروں میں بچہ پروان چڑھاتا ہے ہم اس کے ساتھ شرک کیسے کرسکتے ہیں ۔

آیات محکمات ← عبادات ، عقائد ، اخلاق ، امر و نہی کے احکامات بیان ہوئے ہیں

e.g. ایک بدو آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ ﷺ نے سورۃ الزلزال کی یہ آیت پڑھی

"فمن یعمل مثقال ذرۃ خیرا یرہ ۔ ومن یعمل مثقال ذرۃ شرا یرہ ۔"

اس پر بدو نے کہا میرے لیے یہ پوری زندگی کیلئے کافی ہے

Scanned with CamScanner

* حضرت عمرؓ کے پاس ایک شخص آیا جس نے آیات متشابہات الٰہی کی سوچ رہی ہے (جس میں کوئی داخل نہیں ہوتا) حضرت عمرؓ نے اس کی پٹائی کی پھر کہا کہ سمجھ آئی اس پر اس شخص نے کہا کہ ہاں اب آ گئی ہے۔

← محکم آیات پر عمل کرو۔ متشابہات کے پیچھے نہ پڑو۔ اصحاب کہف کے واقعے کی تفصیل میں نہ پڑو بلکہ اس سے سبق حاصل کرو۔

* رسول اللہؐ کو بھی یہی کہا کہ اللہ سے علم نافع مانگو

← راسخ فی العلم کی صفات

"نافع بن یزید (رحمۃ اللہ علیہ) کہتے ہیں کہ راسخ فی العلم سے مراد متواضع، عاجزی کرنے والے، رب کی رضا کے طالب، اپنے بڑوں سے مرعوب نہ ہو (حق بات کہنے سے نہیں ڈرتے)، اپنے سے چھوٹے کو حقیر نہ سمجھنے والے ہو"۔ (عاجزی انکساری والے)

* مومن (علم والے) ہر وقت ڈرتے رہتے تھے کہ کہیں ہم صراط مستقیم سے بھٹک نہ جائے۔

آیت #8
ربنا لا تزغ ۔۔۔ دعا مانگتے ہیں آپؐ بھی یہ دعا پڑھتے تھے۔

حدیث
* رسولؐ دعا پڑھتے تھے ← اللھم مقلب القلوب وثبت قلب علی دینک
اے دلوں کو پھیرنے والے

"یا مقلب القلوب وثبت قلوبنا علی دینک"
ترجمہ: اے دلوں کے پھیرنے والے ہمارے دلوں کو اپنے دین پر قائم رکھ

* اللہ سے ڈرنے اور فتنے سے بچنے کیلئے ہمیں آیت #8 اور یہ والی دعا پڑھنی چاہیے۔

* رسول اللہؐ کی حدیث سے یہ بھی پتا چلتا ہے "آپؐ نے فرمایا جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو متشابہات کے پیچھے پڑے ہیں تو سمجھو کہ اللہ نے انہی لوگوں کا ذکر کیا ہے قرآن میں۔ لہٰذا ان سے بچو"۔ (بخاری کی روایت)

(کافر) اللہ کی علویت کو تسلیم نہیں کیا۔ وہ (مومن) دن جس کے آنے میں کوئی شک نہیں ہے۔ وہ ہر قدم پھونک کر اٹھاتے ہیں۔

* جنہوں نے اللہ کی آیات کا انکار کیا ان پر اللہ کا عذاب نازل ہوا۔ (آندھی، پانی، پتھر، آگ)

آیت #12 (بنو قینقاع کے بارے پر یہ آیت نازل ہوئی)

← یہودی، منافق، مشرکین مکہ سے مخاطب ہے۔

آیت #13
دو گروہ غزوہ بدر کی طرف اشارہ
← (مسلمان، مشرک)
وہ مسلمانوں کی طاقت سے مرعوب ہوا ہے تھے۔

← کافروں (950) کی تعداد مسلمانوں (313) سے دو چند تھی۔
[700 اونٹ، 100 گھوڑے] [70 اونٹ، 2 گھوڑے، 6 زرہیں، 8 تلواریں]

Scanned with CamScanner

★ اللہ تعالیٰ کہہ دیا ہے جو لوگ بھی انکار کر رہے ہیں وہ مت بھولیں کہ غزوہ بدر میں کفار کے پاس سب عیش و عشرت کا سامان تھا اور مسلمان تقویٰ میں آگے تھے۔ فتح مسلمانوں کا نصیب ٹھہری اور کافر ہار گئے۔ اصل طاقت اللہ کی ہے۔ اس سے لوگوں کو عبرت لینی چاہیے۔

آپ ﷺ ← غزوہ بدر ہو رہی تھی جب آپ ﷺ رات بھر روتے رہے اور دعا کرتے رہے حضرت ابوبکر صدیقؓ خیمے میں تشریف لائے آپ ﷺ کی حالت دیکھ کر کہا اب بس کر دیجیئے آپ ﷺ نے دعا مانگنے میں انتہا کر دی۔ آپ ﷺ نے دعا کے بعد یہ فرمایا کہ "اے اللہ اگر تو نے اس مٹھی بھر جماعت کو آج ختم کر دیا تو قیامت تک تیرا کوئی پیروکار باقی نہ رہے گا" یہ دعائیں مانگ کر جب آپ خیمے سے باہر نکلے تو آپ ﷺ کے چہرے پر اطمینان کے آثار نمایاں تھے اور اللہ کی طرف سے فتح کی بشارت مل چکی تھی (بخاری کی روایت)

★ مسلمانوں کو حکم دیا جا رہا ہے ← توحید پرست بنو، آیات محکمات کو سمجھو آیات متشابہات کو چھوڑ کر اللہ سے ہدایت کی مسلسل دعا مانگتے رہو اور اپنے آپ کو جہنم کا ایندھن نہ بناؤ پچھلی قوموں کے انجام سے ڈرو اور اس کے ساتھ دنیا کے حالات دیکھ کر پریشان نہ ہو کہ تمہیں شکست ہو جائے گی۔ ہر دور میں اسلام غالب آتا ہے ہر کربلا کے بعد

غزوہ بدر میں تائید الٰہی
① فرشتے ② ہوا کا رخ ③ پانی ④ مسلمان دگنے نظر آئے ⑤ سکینہ نازل کی / سکون ⑥ کفار پر مسلمانوں کا رعب (انشاء اللہ)

یہود کے 3 group
① بنو قینقاع جلا وطن ہے خیبر میں چلے گئے
② بنو نضیر جلا وطن ہے خیبر میں چلے گئے
③ بنو قریظہ قتل کر دیئے گئے

Lesson # 38 Roots Inwards